ترجمة القرآن

انسانی گمراہی کے اسباب:-(گانا بجانا (موسیقی)

ومن الناس من یشتری لھو الحدیث لیضل عن سبیل اللہ بغیر علم ویتخذھا ھزوا . اولئک لھم عذاب مھین (لقمان آیت 6)

ترجمہ:- ”اور بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو کلام دلفریب خرید کرلاتے ہیں تاکہ لوگوں کو اللہ کے راستے سے علم کے بغیر گمراہ کردیں اور اس راستے کی دعوت کو مزاق میں اڑادیں۔ایسے لوگوں کے لئے سخت رسوا کرنے والا عذاب ہے۔“

قارئین کرام۔۔۔گمراہی کے اسباب میں سے ایک سبب یہ ہے۔کہ انسان گانے بجانے میں مصروف ہو اور دوسروں کو اس میں مشغول رکھا جائے۔جیسا کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔

”کہ جب ان سے پوچھا گیا کہ اس آیت میں ”لھو الحدیث“ سے کیا مراد ہے۔تو انہوں نے تین مرتبہ زور دے کر فرمایا ”میو اللہ الغناء“ خدا کی قسم اس سے مراد گانا ہے۔۔

صاحب تفسیر معارف القرآن نے سنن ابی داؤد اور ابن ماجہ کے حوالہ سے روایت ذکر کی ہے۔کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔کہ میری امت کے کچھ لوگ شراب کو اس کا نام بدل کر پیئیں گے۔ان کے سامنے معازف ومزامیر باقی صفحہ 47 پر

ترجمة الحدیث

کھانا کھانے کے آداب (3)

عن سلمة ابن الأکوع رضی اللہ عنہ ان رجلا اکل عند رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بشمالہ فقال کل بیمینک قال لا استطیع قال لا استطعت مامنعه الا الکبر قال فمار فعھا الیٰ فمه. (صحیح مسلم۔کتاب الاطعمۃ حدیث 21-2)

ترجمہ:- حضرت سلمۃ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اپنے بائیں ہاتھ سے کھایا تو آپ نے فرمایا۔اپنے دائیں ہاتھ سے کھا۔اس نے کہا اسکی میرے اندر طاقت نہیں ہے آپ نے فرمایا تو نہ ہی طاقت رکھے۔اس کو صرف تکبر نے آپ کی بات ماننے سے روکا تھا(راوی نے بیان کیا کہ اس کے بعد) وہ آدمی اپنے دائیں ہاتھ کو اپنے منہ کی طرف نہیں اٹھا سکا۔

قارئین کرام:- کھانے کے آداب میں یہ بھی شامل ہے کہ انسان دائیں ہاتھ سے کھانا کھائے۔جیسا کہ مذکورہ حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو دائیں ہاتھ سے کھانے کا حکم دیا لیکن اس شخص نے ازراہ تکبر اور فخر و غرور کی وجہ سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کو ٹھہرایا تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی بددعاء کی وجہ سے اس کا ہاتھ شل ہوگیا اور اس کے ہاتھ میں اتنی طاقت اور سکت نہ رہی کہ وہ دوبارہ اپنا ہاتھ اپنے منہ تک اٹھا سکے۔لہذا انسان کو کبھی اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی بات کو تحقیراً اور ازراہ تکبر ترک نہیں کرنا چاہیے بلکہ بڑے ادب واحترام کے ساتھ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے سامنے اپنی گردن کو جھکا لینا چاہیے۔کھانا کھانے کے سلسلہ میں ہمیشہ اس کے نام کے ساتھ دائیں ہاتھ سے شروع کرنا چاہیے۔افسوس کہ اکثر و بیشتر مسلمانوں کو شادی کے موقعہ پر بائیں ہاتھ سے کھانا کھاتے پیتے ہوئے دیکھا جاتا ہے۔حالانکہ بائیں ہاتھ سے کھانا پینا شیطانی کلچر اور تہذیب جس سے ہر مسلمان کو اجتناب کرنا چاہیے۔اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

مولانا محمد اکرم مدنی مدرس جامعہ سلفیہ